بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
الفضل ربوہ
روزنامہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
فی پرچہ ۴۵ پیسے
قیمت
جلد ۶۸/۳۳ | ۲۷ شوال ۱۳۹۹ھ ۔ ۲۰ تبوک ۱۳۵۸ ہش ۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۱۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا تعالیٰ کی طبیعت اچھی ہے البتہ بلڈ پریشر زیادہ ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کی دختر نیک اختر عزیزہ سیدہ فرحت سلطانہ کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری انیس احمد صاحب عقیل ابن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان ربوہ ... ۲۵۰۰۰ روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا مولوی سلطان محمد صاحب انور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی نے مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۷۹ء کو پڑھا اور اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کیلئے خیر اور برکت کا موجب ہو اور ان کو ہمیشہ ہی اللہ کریم اپنے بڑے بڑے فضلوں سے نوازتا رہے اور ان کو نیک اور صالح اولاد دے جو ہمیشہ ہی خلافت سے وابستہ اور انسانیت کی بہتری اور بہبود کیلئے کمربستہ رہنے والی ہو۔

(سید سعید خالد کراچی)

بجلی کی رو میں تعطّل کا سلسلہ جاری ہے

ربوہ ۔ ۱۹ ستمبر۔ گزشتہ چند روز سے بجلی کی رو میں تعطل کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ کل دوپہر بھی بجلی وقفوں سے بند ہو گئی۔ اس کے بعد آج صبح سے برقی رو معطل ہے۔ گزشتہ رات دفتر الفضل اور شہر کے بعض علاقوں میں بجلی غائب رہی۔ جس سے دفاتر میں کام کرنیوالوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ بادل آنے کی وجہ سے کمروں میں اندھیرا ہو جاتا ہے اور بجلی کی روشنی کے بغیر کام کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ شہریوں نے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی ترسیل درست کرنے کی طرف فوری توجہ کر کے شہریوں کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآن کہتا ہے جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں اُن کی عمر دراز ہوتی ہے

ہمدردی خلائق یہی ہے کہ انسان محنت کر کے، دماغ خرچ کر کے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی راہ نکالے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ (رعد : ۱۸)

ترجمہ:۔ اور جو چیز لوگوں کو نفع دینے والی ہوتی ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِیْضَ وَفُکُّوا الْعَانِیَ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھوکے کو کھانا کھلاؤ، مریض کی تیمار داری کرو اور قیدیوں کو رہا کرو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو۔ لیکن بہت ہی کم ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس اصول اور طریق پر غور کی ہو جس سے انسان کی عمر دراز ہو۔ قرآن شریف نے ایک اصول بتایا ہے وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو درازیٔ عمر کا وعدہ فرمایا ہے جو دوسرے لوگوں کے لئے مفید ہیں۔ حالانکہ شریعت کے دو پہلو ہیں۔ اوّل خدا تعالیٰ کی عبادت دوسرے بنی نوع سے ہمدردی لیکن یہاں یہ پہلو اس لئے اختیار کیا ہے کہ کامل عابد وہی ہوتا ہے جو دوسروں کو نفع پہنچائے۔ پہلے پہلو میں اوّل مرتبہ خدا تعالیٰ کی محبت اور توحید کا ہے اس میں انسان کا فرض ہے کہ دوسروں کو نفع پہنچائے اور اس کی صورت یہ ہے کہ ان کو خدا کی محبت پیدا کرنے اور اس کی توحید پر قائم ہونے کی ہدایت کرے جیسا کہ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ سے پایا جاتا ہے۔ انسان بعض وقت خود ایک امر کو سمجھ لیتا ہے لیکن دوسرے کو سمجھانے پر قادر نہیں ہوتا اس لئے اس کو چاہیئے کہ محنت اور کوشش کر کے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا وے۔ ہمدردی خلائق یہی ہے کہ محنت کر کے دماغ خرچ کر کے ایسی راہ نکالے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے تاکہ عمر دراز ہو۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۴-۲۹۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۲۰ شوال ۱۳۹۹ھ

۲۰ تبوک ۱۳۵۸ ہش

۲۰ ستمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی بنیادی اہمیت

خدائی جماعتوں پر عائد ہونے والے ایک اہم فرض یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر ہم قرآن مجید کی رُو سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ جب یہ جماعتیں بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ سے غافل ہو کر نافرمانی کی راہ اختیار کرتی ہیں اور ہمہ تن دنیا ہی کی ہو کر رہ جاتی ہیں تو خدا تعالےٰ بھی انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتا ہے اور ان کی پرواہ نہیں کرتا۔ اس کی واضح مثال ہمیں بنی اسرائیل کے حالات میں ملتی ہے جس پر اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

بنی اسرائیل وہ قوم تھی جسے خدا تعالےٰ نے اپنے زمانہ کی تمام اقوام پر فضیلت بخشی تھی۔ اسے اس نے بادشاہت اور حکومت بھی عطا کی اور ان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے ان کے درمیان پے درپے رسول بھی مبعوث کئے۔ لیکن جب ان میں بگاڑ پیدا ہوا اور وہ خدائی احکام کی کھلی خلاف ورزی کرنے لگے تو خدا تعالےٰ نے انہیں دنیا کی ذلیل ترین قوم بنانے سے دریغ نہیں کیا اور انہیں اپنے عذاب کا پے درپے نشانہ بنایا۔ البتہ جب بھی ان پر عذاب آیا خدا تعالےٰ ہمیشہ ان معدودے چند لوگوں کو بچاتا رہا جو قوم کی کھلی کھلی نافرمانی کے باوجود نبیوں کی بتائی ہوئی راہ پر گامزن تھے اور اس امر کے باوجود کہ قوم کی غالب اکثریت حق بات سننے پر آمادہ نہ تھی۔ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے میں منہمک رہتے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل کی ایک بستی پر عذاب آنے کے ضمن میں معدودے چند لوگوں کے بچائے جانے کا بطور خاص ذکر کیا ہے۔

سورۃ الاعراف کی آیات ۶۰ تا ۱۶۶ میں اللہ تعالےٰ نے جہاں بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے انعامات اور نافرمانیوں کے نتیجہ میں بالآخر نازل ہونے والے عذاب کا ذکر کیا ہے۔ وہاں ایک بستی کے رہنے والوں کا بھی ذکر آتا ہے جو سمندر کے کنارے پر واقع تھی اس بستی میں رہنے والے بنی اسرائیل سبت سے متعلق تورات کے احکام کی کھلی خلاف ورزی کرتے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کی آزمائش کے لئے ایسا کیا کہ سبت کے روز کنارے پر مچھلیاں بہت آنے لگیں۔ ہر چند کہ انہیں سبت کے دن مچھلیاں پکڑنے سے منع کیا گیا تھا وہ خدائی حکم کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سبت کے دن مچھلیاں پکڑ لیتے تھے جب ان کی نافرمانیاں حد سے بڑھ گئیں تو خدا تعالےٰ نے عذاب بھیج کر انہیں ان کے کئے کی سزا دینے کا فیصلہ کیا۔ ان میں معدودے چند لوگ ایسے بھی تھے جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے میں منہمک رہتے تھے۔ نزولِ عذاب کی پیشگوئی پر بعض لوگوں نے انہیں منع بھی کیا کہ جب خدا نے ان (یعنی بنی اسرائیل) کو تباہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تو انہیں سمجھانا بے سود ہے لیکن ان معدودے چند سعید الفطرت لوگوں نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے پھر بھی ہاتھ نہ کھینچے اور اس فریضہ کی ادائیگی میں ہمہ تن مصروف رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے جب اس بستی کے بنی اسرائیل کو عذاب نازل کر کے تباہ کیا تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے والوں کو بچا لیا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَأْتِيْهِمْ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

(الاعراف آیت ۱۶۴)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول) ان (بنی اسرائیل) سے اس بستی کے متعلق جو سمندر کے کنارہ پر واقع تھی دریافت کر جبکہ وہ سبت کے بارہ میں حکم عدولی کرتے تھے جب ان کی مچھلیاں ان کی چھٹی کے دن ظاہر ہو کر سامنے آ جاتی تھیں (تو وہ سبت کی پرواہ کئے بغیر انہیں پکڑ لیتے تھے۔) اور جس دن وہ سبت نہیں مناتے تھے وہ ان کے سامنے نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم ان کی آزمائش ان کی مسلسل نافرمانیوں کی بناء پر کرتے رہتے تھے۔

اب ان بنی اسرائیل میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کے پیشِ نظر انہیں ایسا کرنے سے منع کرتے تھے۔ لیکن وہ انکی نصیحت پر کان نہ دھرتے اور نافرمانی سے باز نہ آتے تھے۔ جب اللہ تعالےٰ نے ان بنی اسرائیل پر ان کی مسلسل نافرمانیوں کی وجہ سے عذاب نازل کرنے کا فیصلہ کیا تو امر بالمعروف اور

(باقی دیکھیں ص ۷ پر)

مرا رسولؐ

دونوں جہاں کے واسطے رحمت مرا رسولؐ
دیکھے کوئی سراپا محبّت مرا رسولؐ

"ہر روز روزِ عید ہے ہر شب شبِ برات"
جب سے ہے تن میں جان کی صورت مرا رسولؐ

وہ دن بھی تھا کہ اپنے وطن اپنی قوم میں
ناحق بنا ہدفِ ملامت مرا رسولؐ

وہ روز بھی خدا نے دکھایا کہ ہر طرف
تھا حاصلِ ستائش و مدحت مرا رسولؐ

کھولے خدا کے فضل کے جس نے تمام در
ہے ختم جس پہ شانِ نبوت مرا رسولؐ

وہ عبدِ عبودیت کے جو شایانِ شان تھا
سر تا قدم تمام عبادت مرا رسولؐ

دُنیائے بے ثبات میں عیشِ دوام میں
ہر عالمِ حیات کی زینت مرا رسولؐ

مُردوں کو جس نے زندۂ جاوید کر دیا
ہے اصل معجزہ، وہ کرامت مرا رسولؐ

ہر قول ہر عمل میں ہے "تفسیرِ الکتاب"
توقیرِ کارو حسنِ خطابت مرا رسولؐ

ہر کارزارِ زیست میں وہ رہنمائے کُل
محشر کے روز شافعِ امّت مرا رسولؐ

ناہید میں ستایا گیا اس کے نام پر
پھر بھی ہے میری جان کی راحت مرا رسولؐ

ہبۃ المنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیّت کا مستقبل

(مکرّم شیخ محمّد اقبال صاحب کوئٹہ چھاؤنی)

(۲)

(سلسلہ کے لئے دیکھیے الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۷۹ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ ماموریت کو عمل کی کسوٹی پر پرکھا جائے تو احمدیت کے مستقبل کی ایک واضح اور مکمل تصویر پردۂ ذہن پر خود بخود نمودار ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ حنظل کے پودے سے کبھی شہد نہیں ٹپکا کرتا۔ حضرت مرزا صاحب نے ایک سچے مامور کی طرح عملی نمونہ سے اپنے پیچھے ایک ایسی مخلص اور پاکباز جماعت چھوڑی ہے جس کا ہر فرد اپنے اپنے رنگ میں آسمانی نشانوں سے حصہ پانے کا دعویدار ہے۔ وہ دین کو دُنیا پر مقدّم کرنے والا اور خدا کی راہ میں ہر قسم کی قربانی دینے کے جذبہ سے سرشار ہے جس کی روحانی پرورش کے لئے حضور کے جانشین کے طور پر خلافتِ حقّہ کا وجود عمل میں آچکا ہے جو تا قیامت جاری اور قائم اور دائم رہے گی۔

اگر خلوصِ نیّت اور دل کی کثافتوں اور بے جا تعصّب سے پاک ہو کر جماعتِ احمدیہ کی عملی زندگی پر فعلی شہادت کی بناء پر غور کیا جائے تو ان میں اور غیروں میں نمایاں فرق نظر آوے گا اور بدترین معاند بھی اقرار کرنے پر مجبور ہو گا کہ جماعت کے افراد میں آپس میں وہی جذبۂ محبّت اور اخوّت موجود ہے جو صحابۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں موجود تھا ایثار اور قربانی کی وہی تڑپ موجود ہے جو انصارِ مدینہ کے دلوں میں مہاجرینِ مکّہ کے لئے موجزن تھی۔ دین کے لئے وہی جوش و جنون اور فدائیت نمایاں ہے جس کی مثال حضرات ابوہریرہ، ابوجندل اور ابوایوب انصاری رضوان اللہ علیہم نے قائم فرمائی۔ اطاعت و فرمانبرداری کا وہ جذبہ عیاں ہے جو عظیم المرتبت صحابۂ کرامؓ نے اُس وقت دکھایا جب ایک نوعمر غلام زادہ اسامہ بن زیدؓ کو تجربہ کار اور فاتح جرنیلوں پر سالارِ جیش بنا دیا گیا۔ وہ ابوبکر صدیق، عمر فاروق اور عثمانِ غنی رضی اللہ عنہم کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے اموال، اپنی جانیں اور اپنی اولادیں دین کے لئے وقف کر چکے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ خدائے قدوس کی ذات اور صفات پر کامل یقین رکھتے اور آستانۂ الوہیت پر دن کے اجالوں اور رات کی تاریکیوں میں جبینیں رگڑتے اور آنسوؤں کا سیل رواں بہاتے اور دلوں کو محبّتِ الٰہی کی حرارت سے موم کی مانند پگھلاتے رہتے ہیں۔ انکے بوڑھے اور ان کے جوان تمام مخلوقِ خدا کی بھلائی اور ہدایت کے لئے بالعموم اور دُنیائے اسلام کی سربلندی کے لئے بالخصوص دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ کے تمام بندوں سے بلا امتیاز رنگ و نسل دلی محبّت اور ہمدردی رکھتے ہیں۔ نفرت، کینہ، بغض و عداوت سے اِجتناب اور حلم، بُردباری، عاجزی اور فروتنی ان کا طرّۂ امتیاز بن چکا ہے۔

دُنیا نے انہیں حقارت سے دیکھا لیکن انہوں نے حقارت کا جواب محبّت بھری مسکراہٹوں سے دیا کیونکہ انہوں نے وقت کے مامور من اللہ کو پہچانا۔ حق تعالیٰ کے جلووں کا اپنی ظاہری اور باطنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ اس کے فرشتوں کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو اُن سے ہمکلام ہوئے اور بشارات، رؤیا اور کشوف سے وافر حصہ پایا۔ اِن ذاتی مشاہدات کے طفیل خدا تعالیٰ کی ذات پر ان کا ایمان علم الیقین تک مقیّد نہ رہا بلکہ عین الیقین کی حدود سے ماورا حق الیقین کی بلندیوں سے ہمکنار ہو گیا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو تعداد میں قلیل اور وسائل کے اعتبار سے نحیف و نزار ہونے کے باوجود اپنی تنظیم، اعتماد اور قربانی کے طفیل عمل کے میدان میں ایسے دینی کارہائے نمایاں انجام دے رہے ہیں جو بڑی بڑی مالدار طاقتیں بھی نہ دے سکیں۔

سینکڑوں کی تعداد میں دُنیا بھر میں مساجد کی تعمیر اور تبلیغی مراکز قائم کر کے دُنیا کے گوشہ گوشہ میں مادیّت اور الحاد کے گڑھوں میں پیغامِ حق پہنچانے کا کام انہی کمزور ہاتھوں سے سرانجام پا رہا ہے۔ ایم۔ اے اور پی۔ ایچ ڈی کی ڈگریاں رکھنے والے نوجوان دینی تعلیم سے آراستہ ہو کر دُنیا کے آرام اور آسائش سے بے نیاز بیوی بچّوں اور اقرباء سے بہت دُور سالہا سال تک نہایت حقیر مشاہرہ پر مطمئن، پوری لگن، پورے جوش اور پورے اخلاص کے ساتھ اسلام کو دُنیا کے کناروں تک پہنچانے میں مصروف ہیں۔

ایسی مثالیں بھی موجود ہیں کہ واقفینِ زندگی شادی کے چند سالوں کے بعد خوردسالی اولاد، نوجوان بیویوں اور ضعیف العمر والدین کو الوداع کہہ کر پیغامِ حق پہنچانے کے مشن پر روانہ ہوئے اور اُس وقت لوٹے جب اُن کی اولاد جوان ہو گئی اور ان کی بیویوں کے بالوں میں سفیدی پھر گئی اور اُن کے بزرگ انکی عدم موجودگی میں اِس دُنیا سے رخصت ہو گئے۔ کئی مجاہد ایسے بھی تھے جو وطنِ عزیز کو واپس نہ لوٹ سکے اور دیارِ غیر میں جان جانِ آفریں کے سپرد کر کے وہیں دفن ہوئے۔

دُنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں قرآن حکیم کے تراجم اور اسلامی تعلیم کی ترویج۔ ادیانِ باطلہ کے ردّ میں غیر ملکی زبانوں میں کثیر مقدار میں لٹریچر کی تیاری، گھر گھر، قریہ قریہ اس کی تقسیم۔ مستشرقین کے اعتراضات کا بروقت جواب تبلیغی کانفرنسوں اور مناظروں کا انعقاد۔ اخبارات، رسائل، ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعے اسلام پر لیکچروں کا اہتمام اِن مجاہدینِ اسلام کے روزمرہ کے مشاغل میں شامل ہیں۔

اِن کاوشوں کے نتیجہ میں دُنیا کے تمام برِّاعظموں میں نہ صرف اسلام کے صحیح چہرہ کی رونمائی ہو چکی ہے بلکہ صدیوں سے اسلام کے خلاف جو جھوٹا اور مکروہ پروپیگنڈا ہو رہا تھا اس کا سدِّباب کر دیا گیا ہے اور غیر مسلم مناد خصوصاً عیسائی مشنری جو پہلے اسلام پر جارحانہ حملے کرتے تھے اب اپنے دفاع پر مجبور ہو گئے ہیں اور احمدی مبلغین کا سامنا کرنے سے کتراتے ہیں۔ اِن مساعی کے نتیجہ میں مستشرقین اور کلیسا اِس امر کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ اسلام ایک زندہ حقیقت اور طاقتور تحریک بن کر دُنیا کے اُفق پر نمودار ہو چکا ہے اور دیگر مذاہب کے لئے ایک عظیم خطرہ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ درحقیقت یہ اُن عیسائی مشنریوں کا کھُلم کھُلا اعترافِ شکست ہے جو نصف صدی قبل یہ دعویٰ کر رہے تھے کہ وہ جلد تمام عالمِ اسلام کی سرزمین پر نعوذ باللہ صلیبی جھنڈا گاڑ دیں گے اور یسوع مسیح کی الوہیت کا جُوا ہر مسلمان کی گردن میں ڈال کر دم لیں گے۔

یہ سب کچھ کیونکر ممکن ہوا۔ کیا یہ اِنسانی کاوش کا نتیجہ ہے۔ نہیں!! یہ معجزہ وقت کے مامور من اللہ کے ذریعہ رونما ہوا۔ یہ سب کچھ خلافت علیٰ منہاجِ نبوّت کے قیام کی برکت اور فیض رسانی سے ممکن ہوا جس کے پیچھے اللہ تعالےٰ کی نصرت کا ہاتھ کارفرما تھا۔

اِن حقائق کے پیشِ نظر مخالف سے مخالف شخص بھی احمدیت کے درخشاں اور تابناک مستقبل کی حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ احمدیت کی بدولت دُنیائے کفر و الحاد میں ایک تہلکہ مچ چکا ہے اور اُن کے ایوانوں میں شدید زلزلہ برپا ہو چکا ہے اور اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کی عظیم عمارت کی بنیاد محمدِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عظیم المرتبت نام لیوا اور مامور من اللہ کے ہاتھوں رکھ دی گئی ہے جو مسیح موعود اور مہدی معہود بھی ہے اور موعودِ کل ادیان بھی۔

خدا کے اِس فرستادہ نے الٰہی بشارتوں کی روشنی میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ ان کی بعثت پر تین صدیاں نہیں گذریں گی کہ دُنیا کی اکثریت حقیقی اسلام کو قبول کر لیگی اور دُنیا کا ایک ہی ہادی اور ایک ہی رہنما احمدِ مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیم کر لیا جائے گا۔

اب جبکہ احمدیت کے قیام پر ایک صدی بھی نہیں گذری اس کی ترقی اور کامیابی کا اندازہ اِس حقیقت سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے کہ دُنیائے احمدیت پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔ زمین اور آسمان ٹل سکتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری تبلیغی ڈائری کے بعض دلچسپ اوراق

(۱) ایک متعصّب عیسائی خاتون کی اِسلام دشمنی اور حفاظتِ الٰہی

(۲) اچھا اور نیک نمونہ زبانی تبلیغ سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے

(مکرّم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔اے سابق مبلغ انچارج احمدیہ مشن سیرالیون مغربی افریقہ)

حفاظتِ الٰہی کا ایک ایمان افروز واقعہ

جون ۱۹۷۰ء میں خاکسار تبلیغی سلسلہ میں سیرالیون کے شہر "بو" سے کوئی ساٹھ میل دور اندرونی علاقہ کی ایک ریاست گوراما کے مرکز ٹونگے میں مقیم تھا جہاں پہنچنے کے لئے اس وقت بیس میل کا ایک بلند پہاڑی سلسلہ پیدل عبور کرنا پڑتا تھا اس وقت میرے ساتھ کئی افریقن طالب علم تھے جو مجھ سے قرآن کریم اور عربی پڑھا کرتے تھے۔ ان میں موسٰی فولا نامی ایک خوبصورت نوجوان اکثر دوسروں سے کوئی نہ کوئی جھگڑے کی صورت پیدا کئے رکھتا تھا تاہم اس کے خاندان کے لوگوں کی شرافت اور احمدیت سے ان کے حسنِ ظن کی وجہ سے میں اسے اپنے ساتھ رکھنے پر مجبور تھا۔ اس ریاست کے پیراماؤنٹ چیف ہماری تبلیغ سے عیسائیت چھوڑ کر ابھی نئے نئے مسلمان ہوئے تھے۔

بیش قیمت گھڑی کی چوری

چونکہ میری قیام گاہ اِس احمدی پیراماؤنٹ چیف بائیو (BAIO) کے بنگلے کے ایک حصّہ میں ہی تھی اِس لئے ایک روز موسٰی فولا نے موقع پاکر اُن کی ایک متعصب عیسائی بیوی کی مدد سے اُنکی بیش قیمت سونے کی گھڑی چرالی۔ چیف بائیو نے لڑکے سے اپنی گھڑی برآمد کرا لینے کے بعد مجھے پیغام بھیجا کہ وہ مجرم کو اپنی پولیس کے حوالہ کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے اِس میں کچھ تردّد کیا اور لڑکے کو محض وعظ و نصیحت اور تنبیہہ کرنے پر اکتفا کرکے چیف صاحب کو کہہ دیا کہ اسے تنبیہہ کر دی گئی ہے۔ کیونکہ اس لڑکے میں میرے نزدیک بعض خوبیاں بھی اُبھر رہی تھیں اور شاید ماں عرب ہونے کی وجہ سے وہ عربی اور دینی درس و تدریس میں بہت ہوشیار تھا میں نہیں چاہتا تھا کہ وہ ضائع ہو جائے۔

چور کو سزا اور تنبیہہ

تاہم دوسرے روز چیف بائیو صاحب نے احمدیہ مسجد میں کسی قدر ناراضگی کے رنگ میں بعض احمدیوں سے کہا کہ "میں ریاست کا مالک ہوں صرف اپنے مشنری صدیق کے احترام کی وجہ سے خاموش ہوں مگر انہوں نے اِس گھڑی چرانے والے لڑکے کو نہ خود کوئی خاص سزا دی ہے اور نہ مجھے دینے دی ہے۔" پھر مسجد سے لوٹ کر انہوں نے مجھے پیغام بھیجا کہ یا میں اُس لڑکے کو سرِعام سزا دوں یا فوراً اُن کی ریاست سے باہر بھیج دوں۔ چنانچہ میں نے بطور راستہ چیف صاحب کی پولیس کے ایک سپاہی اور دوسرے سب طالبِ علموں کی موجودگی میں لڑکے کو سزا دی اور بعد میں اُسے اچھی طرح سمجھایا کہ میں نے مجبوراً محض اس کی بہتری کے لئے اور چیف صاحب کے فیصلہ کے مطابق اُسے سزا دی ہے جُرم کے بعد سزا تو بہرحال بھگتنی ہی پڑتی ہے اب وہ اپنی اصلاح کرکے گذشتہ بدنامی کا داغ دھو ڈالے اور ایک سچے مسلمان کا نمونہ بن کر قصبہ میں رہے اور اِس طرح بات آئی گئی ہو گئی اور چیف بائیو صاحب بھی خوش اور مطمئن ہو گئے۔

لڑکی کی اسلام دشمنی اور شرارت

لیکن چیف بائیو کی وہ عیسائی تعلیم یافتہ بیوی جو اب بھی چرچ ہی جاتی اور اسلام سے سخت نفرت رکھتی تھی اُس نے موقع پاکر ازراہِ شرارت میرے اُس شاگرد موسٰی فولا کو میرے خلاف اُکساتے ہوئے کہا کہ تمہیں سزا دینے میں میرے خاوند چیف بائیو کا ہرگز کوئی دخل نہیں تھا دراصل تمہارے استاد اور اسلام کے یہ مبلغ خود در پردہ تمہارے دشمن ہیں۔ انہوں نے محض چیف کو خوش کرنے کے لئے از خود تم کو سرِعام سزا دے کر تکلیف پہنچائی اور بدنام کیا ہے تم اچھے بھلے جسیم جوان ہو تمہیں سزا لینے پر رضامند نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ تم تو اُسی بید سے اِس مسلم مشنری کو سبق سکھا سکتے تھے۔ آؤ ہم دونوں مل کر کسی طریق سے اس کو ختم کرکے اپنے راستے سے ہٹا دیں۔ یہ تمہیں مجھ سے ملنے بھی نہیں دیتا۔ ان لوگوں نے ہندوستان سے آکر ہمارے امریکن مشن کی بنیادیں ہلا دی ہیں۔ سارا قصبہ عیسائی مذہب کا گرویدہ تھا انہوں نے اسلام کے نام پر میرے اپنے خاندان میں بھی تفرقہ پیدا کر دیا ہے۔ چنانچہ اِس عورت کی اِس ساری شرارت کا علم مجھے اپنے ایک دوسرے شاگرد عقیل تیجان سے تفصیلی طور پر بعد میں ہو گیا۔ یہ پچیس تیس سالہ لڑکی دراصل اُسی امریکن عیسائی مشن سکول کی تعلیم یافتہ اور پروردہ تھی جو اُس ریاست میں احمدیت کے ذریعہ اسلام کے فروغ کی وجہ سے پندرہ سال کامیابی سے چلنے کے بعد اسی سال مجبوراً بند کر دیا گیا تھا اور جس کے کچھ عیسائی ممبر اب ہر قیمت پر ہمیں دُکھ دینے اور نقصان پہنچانے پر تُلے ہوئے تھے کیونکہ ریاست میں اسلام اور احمدیت کی دینی سرگرمیاں انہیں سخت ناگوار تھیں۔

خطرناک سازش

اُن ایام میں میرا کھانا بھی طالبِ علم ہی پکایا کرتے تھے چنانچہ ایک روز جبکہ ایک طالب علم عزیز عقیل تیجان میرے لئے سالن تیار کر رہا تھا اس لڑکے موسٰی فولا نے چیف صاحب کی اسی بیوی کی مدد اور مشورہ سے ایک نہایت زہریلی بُوٹی کے تیل کے چند قطرے ہنڈیا میں ڈال دیئے جس سے پیٹ پھول جاتا اور مریض چند دنوں میں پانی پی پی کر مرجاتا ہے۔ وہاں مردوں کی نسبت عورتیں اِس قسم کے جرائم میں زیادہ ماہر ہوتی ہیں اور ایسی خطرناک جنگلی بُوٹیوں وغیرہ کا زیادہ علم رکھتی ہیں۔

جُرم کا اعتراف

بہرکیف عزیزم عقیل تیجان نے اچانک موسٰی فولا کو یہ خطرناک حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیا اور فوراً آکر مجھے رپورٹ کر دی کہ موسٰی نے کوئی مشکوک چیز ہنڈیا میں ڈال دی ہے چنانچہ بعد میں تحقیق کرنے پر بات صحیح ثابت ہوئی اور موسٰی نے معمولی سرزنش اور دھمکی سے سارا راز کھول کر اپنے جرم کا اعتراف کر لیا اور بتایا کہ میں نے چیف صاحب کی بیوی کے اُکسانے پر اور اُس کی محبّت سے مجبور ہو کر اُسے خوش کرنے کے لئے ایسا کیا تھا۔ اس لڑکی کو یہ غصہ تھا کہ احمدی مبلّغین نے یہاں آکر اُس کے خاوند چیف بائیو کو عیسائیت سے بدظن کرکے اور ہٹا کر ایک نئی مذہبی ڈگر (یعنی اسلام) پر ڈال دیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

تاہم میں نے اِس نامناسب واقعہ کو پیراماؤنٹ چیف بائیو سے مخفی رکھنا ہی مناسب خیال کیا اور اس کے بعد خاموشی سے دو لڑکوں کے ساتھ موسٰی فولا کو ہمسایہ ریاست میں اُس کے خاندان کے پاس واپس بھیج دیا اور ایک خط کے ذریعہ اُس کے جرائم سے بھی تفصیلی اطلاع انہیں دیدی۔

اِخلاص اور وفاداری کا صِلہ

عزیزم عقیل تیجان جس نے مجھے اِس خطرناک سازش سے قبل از وقت آگاہ کرکے اپنے اخلاص اور وفاداری کا ثبوت دیا اس کو اللہ تعالیٰ نے یوں نوازا کہ اس نے مجھ سے دو تین سال باقاعدہ دینیات عربی اور انگریزی تعلیم حاصل کی اور پھر خاکسار کی سفارش پر گورنمنٹ ٹیچرز ٹریننگ کالج مگبورکا میں داخل کر لیا گیا جہاں سے فارغ ہونے کے بعد وہ میری زیرِ نگرانی کئی احمدیہ پرائمری سکولوں میں بطور ہیڈ ماسٹر کام کرتا رہا اور آجکل بھی ریاست ٹونگیا میں ایک احمدیہ سکول کا ہیڈ ماسٹر ہے اور احمدیہ مشن سیرالیون کے اچھے کارکنوں اور اچھے احمدیوں میں شمار ہوتا ہے۔ فالحمد للہ تعالیٰ وجزاہ احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے اکیس ۲۱ سال پہلے: ۲۰ ستمبر ۱۹۵۸ء

جماعت احمدیہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے بہت روشن مستقبل کے خواب دیکھ رہی ہے

ہالینڈ میں احمدیہ مسلم مشن کی کارکردگی کے بارے میں ڈچ اخبارات کی آراء

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ اس نے دنیا کے کونے کونے میں مساجد اور اسلامی تبلیغ کے مشن قائم کئے اور خصوصاً تثلیث کے گڑھ یورپ میں جا کر مساجد بنائیں۔ جن سے پانچوں وقت خدائے واحد کی توحید کا اعلان اور اس کے پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ۔ اسی ضمن میں یورپ کے اہم ملک ہالینڈ میں احمدیہ مسلم مشن کا قیام ۱۹۴۷ء ۲ جولائی کو ہوا۔ اس مشن کے تحت قرآن کریم کا ڈچ زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۵ء میں یہاں پر ایک خوبصورت مسجد تعمیر کی گئی۔ جس کے لئے رقم جمع کرنے کی سعادت احمدی عورتوں کے حصے میں آئی۔

چنانچہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے ان پے در پے حملوں نے عیسائیوں کو بھی بوکھلا دیا۔ پہلے پہل تو ان کی سمجھ میں یہ بات ہی نہ آتی تھی کہ ایشیا کے پسماندہ مسلمانوں کی کوئی جماعت اسلام کی تبلیغ کے لئے یورپ میں بھی آسکتی ہے۔ کیونکہ ہالینڈ نے ایک بہت بڑے مسلمان ملک انڈونیشیا پر قریباً سو سال سے زائد عرصہ حکومت کی تھی اس لئے ان کے نزدیک مسلمانوں میں اتنی جرأت ہو ہی نہیں سکتی تھی کہ وہ انہیں مسلمان بنانے کی کوشش کریں۔

مگر احمدی فدائی مبلغین کی جان توڑ کوششوں اور شبانہ روز دعاؤں کے نتیجہ میں ہالینڈ کو یہ تسلیم کرنا پڑا کہ جماعت احمدیہ کی اشاعت اسلام کی کوششوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

آج سے ۲۱ سال قبل ۲۰ ستمبر ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں ہالینڈ کے دارالحکومت ہیگ کے ایک اہم اور کثیر الاشاعت اخبار نیو ہاگسے کرنت (N.H. COURANT) نے "مغربی یورپ میں اسلامی مہم کا آغاز" کے عنوان سے لکھا۔

"اسلام کسی خاص قوم یا علاقہ کا مذہب نہیں ہے اور موجودہ عالمی مشکلات کا حل اس میں مضمر ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ گذشتہ گیارہ سال کے عرصہ میں یورپ کی کسی قابل ذکر تعداد نے اسلام کو عملاً قبول نہیں کیا۔ مگر یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ اس عرصہ میں اس جماعت کی کوششوں سے ایک بھاری تعداد اسلام سے ہمدردی رکھنے والی ضرور پیدا ہو گئی ہے۔"

تاریخ احمدیت جلد ۱۴ کے صفحہ ۱۹۷ تا ۲۰۹ میں ان ۱۵ اخبارات کے بعض مضامین کے اقتباسات دیئے گئے ہیں۔ جن میں ہالینڈ مشن کی نمایاں کارکردگی کا ذکر ہے۔

جماعت احمدیہ کے خواب:-

روزنامہ ایڈسے کرنت (EDESCHE COURANT) ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:-

"اسلام کے بڑھتے ہوئے نفوذ کو اور احمدیہ مشن کی سرگرمیوں کو معمولی خیال نہ کریں۔"

اس کے بعد مزید لکھتا ہے۔

"جماعت احمدیہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم کے لئے بہت روشن مستقبل کے خواب دیکھ رہی ہے۔ اور خاص طور پر یورپ میں۔"

پھر لکھتا ہے:-

"جب تک یورپ پھر سے ایک دفعہ متحد ہو کر مسلمانوں کے متحدہ محاذ کا جس میں جماعت احمدیہ سب سے زیادہ قوت والی مشینری ہے۔ ڈٹ کر مقابلہ نہ کرے اس وقت تک یہ سیلاب رکنے والا نہیں!"

ایک مشہور ڈچ مستشرق ڈاکٹر طفان لیوین A.TH. VAN. LEEUWEN نے اعتراف کیا۔

"گذشتہ صدیوں میں عیسائیت صرف مغربی ممالک تک ہی محدود نہیں رہی بلکہ مسلم ممالک میں بھی پھیلی۔ مگر اب تصویر کا دوسرا رخ یہ نظر آ رہا ہے کہ ایک عرصہ سے اسلام بھی احمدیہ تحریک کے ذریعہ عیسائی ممالک میں پھیل رہا ہے۔ بلکہ خاص کر مغربی ممالک میں...... احمدیہ تحریک کے نام لیوا بڑی جانفشانی سے اسلام کو دنیا میں پھیلانے میں کوشاں ہیں۔ خاص طور پر افریقہ میں۔ پھر مغربی ممالک میں جن میں ہمارا ملک ہالینڈ بھی شامل ہے انہیں خاص کامیابی ہوئی ہے۔"

پکے ارادے والے:-

ہالینڈ کے چرچ کے نمائندہ اخبار "ہروارمڈ نیدرلینڈ" (HERYORMD NEDERLAND) نے ۲۲ جولائی ۱۹۶۱ء کی اشاعت میں زیر عنوان "مسلم مشن زندہ چرچ کے لئے ایک صحت مند چیلنج ہے" لکھا "آج سے دس سال قبل اسی اخبار میں یہ سوال زیر بحث تھا کہ یہ لوگ (احمدیہ مشن والے) کس لئے یہاں آئے ہیں۔ ہمارے ملک میں ان کا کیا کام ہے اور یہ کس نے انہیں یہاں آنے دیا وغیرہ وغیرہ۔ مگر اب یہ حقیقت کھلی ہے کہ یہ لوگ بڑے پکے ارادے سے آئے تھے۔ اور پورے طور پر سنجیدہ تھے۔"

ایمسٹرڈم کے مشہور کثیر الاشاعت روزنامہ "ہیٹ پارول" (HET PAROL) نے ۲۰ مارچ ۱۹۶۲ء کی اشاعت میں "عیسائیت کو چیلنج اور مشرقی مذاہب کی پیشقدمی" کے عنوان سے لکھا۔

"یورپ میں احمدیہ مشن پوری طاقت کے ساتھ تبلیغ میں مصروف ہے۔ یہ تحریک گذشتہ صدی کے آخر میں اٹھی تھی۔ اب ہمارے ملک میں ہیگ شہر میں اس مشن کی ایک مسجد ہے۔"

روزنامہ لیوارڈر کورنت (LEEUWARDER COURANT) ۲۱ جولائی ۱۹۶۲ء کی اشاعت میں لکھتا ہے۔

"احمدیہ تحریک کو ہم اس دقیانوسی اسلام پر قیاس نہ کریں جس کا تصور عام طور پر مغربی ممالک کے متعلق ہمارے ذہنوں میں ہے بلکہ یہ تحریک ایک نئی جماعت ہے۔ جس کی بنیاد اسلام پر ہے تمام اسلامی دنیا میں یہی ایک خاص تنظیم ہے جو سرگرمی سے اسلام کی تبلیغ کا کام کر رہی ہے۔"

اسلام کا تصور بدل گیا:-

لائڈن کا اخبار "فورم اکاڈیمیسے" (FORUMACADEMIS) نے ۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء کی اشاعت میں یہ بے ساختہ اظہار کیا کہ:-

"ایک عام یورپین کے ذہن میں مسلمان کا جو تصور ہے وہ کچھ اس طرح کا ہے کہ وہ گویا جنگجو انسان ہوتا ہے...... ریت سے ہاتھ صاف کرتا ہے۔ سر پہ پگڑی سی ہوتی ہے اور عورت کو پیٹنا چاہتا ہے۔ مگر یہ تصور یکدم بدل جاتا ہے۔ اگر ایک شخص ہالینڈ میں کام کرنے والے احمدیہ مشن سے رابطہ قائم کرے۔ یہ مشن تلوار سے اسلام پھیلانے کا قائل نہیں ہے۔"

(مرتب یوسف سہیل شوق، مربی)

عزیز بچو!

کیا آپ نمائش سالانہ اجتماع کے لئے اپنے ہاتھوں سے اشیاء بنا رہے ہیں؟

منتظم اشاعت سالانہ اجتماع
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر نوٹس

ضلع کونسل جھنگ کو درج ذیل ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے اپنے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر سربمہر لفافوں میں مورخہ ۲۳/۹/۷۹ کو دفتر ضلع کونسل جھنگ میں ۱۱ بجے قبل دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ زرِ ضمانت کال ڈیپازٹ کی صورت میں ٹنڈر فارم کے ہمراہ ارسال کرنا ہوگا جس کے بغیر کوئی ٹنڈر قابلِ قبول نہ ہوگا۔ ٹنڈر فارم بحساب -/۵ روپے فی فارم دفتر ڈسٹرکٹ انجنیئر ضلع کونسل جھنگ سے ایک روز قبل تک دوران اوقات کار حاصل کئے جا سکتے ہیں اور ایڈمنسٹریٹر ضلع کونسل جھنگ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کردیں تفصیلی شرائط ٹنڈر فارم میں درج ہیں۔

نوٹ۔ بلوں کی ادائیگی فنی طور پر منظور شدہ تخمینہ جات کے مطابق کی جائے گی ہر قسم کا میٹیریل بذمہ ٹھیکیدار ہوگا۔

نمبر شمار	تفصیل ترقیاتی منصوبہ جات	زر تخمینہ	زر ضمانت	مدت تکمیل کام
۱	توسیع سڑک ماچھی سلطان	-/۶۰۰۰۰	-/۱۲۰۰۰	۶ ماہ
۲	توسیع لنک روڈ کوٹیانہ ملی آرائیاں تا چک نمبر ۲۶۵	-/۲۹۲۵۰۰	-/۵۸۵۰	۳ ماہ
۳	تعمیر بھوانہ ۔ نیہرو والا روڈ میل ۱۱ تا ۱۲	-/۵۸۷۰۰۰	-/۱۱۷۴۰	۶ ماہ
۴	تعمیر سڑک موڑ منڈی جال ۱۰ تا ۱۱ - کوٹ عیسیٰ شاہ	-/۵۰۰۰۰۰	-/۱۰۰۰۰	۵ ماہ
۵	تعمیر سڑک قائم بھروانہ - وریام والہ	-/۴۱۱۰۰۰	-/۸۲۲۰	۵ ماہ
۶	تعمیر سڑک امین پور - متھرعہ	-/۳۱۹۰۰۰	-/۶۳۸۰	۴ ماہ
۷	تعمیر لنک روڈ گودام غلہ شور کوٹ شہر	-/۹۷۰۰۰	-/۱۹۴۰	۲ ماہ
۸	تعمیر پل کینال مائنر کھادرا احمد نگر کوٹ قاضی روڈ	-/۴۳۲۰۰	-/۸۶۴	۲ ماہ
۹	تعمیر ۶ عدد پلیاں رشید پور احمد پور سیال روڈ	-/۳۱۸۰۰	-/۶۳۶	۲ ماہ
۱۰	تعمیر ۶ عدد پلیاں شورکوٹ جھنگو روڈ	-/۲۱۲۰۰	-/۴۲۴	۱½ ماہ
۱۱	تعمیر ۴ عدد پلیاں احمد پور فقیر سیال روڈ	-/۲۱۲۰۰	-/۴۲۴	۱½ ماہ
۱۲	تعمیر پہلی منزل دفتر ضلع کونسل جھنگ	-/۵۰۰۰۰۰	-/۱۰۰۰۰	۶ ماہ
۱۳	تعمیر دوکان یوسف شاہ روڈ	-/۱۱۰۰۰	-/۲۲۰	۲ ماہ
۱۴	تنصیب ٹیوب ویل منڈی مویشیاں جھنگ صدر	-/۳۵۵۰۰	-/۷۱۰	۲ ماہ
۱۵	تنصیب کیٹل کرش برائے شفاخانہ حیوانات	-/۵۰۰۰۰	-/۱۰۰۰	۳ ماہ
۱۶	تعمیر عمارت و سٹاف کوارٹر رورل ڈسپنسری کالووالہ	-/۱۲۵۰۰۰	-/۲۵۰۰	۴ ماہ
	تحصیل شورکوٹ			
۱۷	تعمیر عمارت و سٹاف کوارٹر شفاخانہ حیوانات بڑانہ	-/۱۲۵۰۰۰	-/۲۵۰۰	۴ ماہ
۱۸	تعمیر عمارت و سٹاف کوارٹر رورل ڈسپنسری [illegible]	-/۱۲۵۰۰۰	-/۲۵۱۰	۴ ماہ
۱۹	تعمیر دائی کوارٹر رورل ڈسپنسری کھیوہ	-/۲۵۰۰۰	-/۵۰۰	۲ ماہ
۲۰	تنصیب بجلی دوکانات بمقام شورکوٹ شہر	-/۳۴۰۰	-/۶۸	۱ ماہ
۲۱	تنصیب نلکا دفتر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھنگ	-/۹۵۰	-/۵۰	۱۵ یوم
۲۲	تعمیر رہائشی کوارٹر برائے آڈٹ آفیسر	-/۶۰۰۰۰	-/۱۲۰۰	۳ ماہ
۲۳	تکمیل عمارت وٹرنری ڈسپنسری چک ۲۳۰	-/۲۰۰۰۰	-/۴۰۰	۲ ماہ
۲۴	تعمیر رہائشی کوارٹر وٹرنری آفیسر کوٹ بہادر	-/۶۰۰۰۰	-/۱۲۰۰	۳ ماہ
۲۵	تعمیر ۱ عدد دوکانات بمقام چنیوٹ	-/۱۲۰۰۰۰	-/۲۴۰۰	۴ ماہ
۲۶	تعمیر انڈور وارڈ رورل ڈسپنسری نگر مخدوم	-/۲۸۰۰۰	-/۵۶۰	۲ ماہ
۲۷	تعمیر پل سیم نالہ چک ۲۴۹	۶۵۲۰۰	-/۱۳۰۴	۱½ ماہ

ب۔ محکمہ ہذا کو روڈ رولر ۱۲/۸ ٹن و تار کول (الکوطی والے) ۲۱۰ گیلن خریدنے کے لئے کوٹیشن درکار ہیں۔ نرخ فی عدد تحریر کئے جائیں۔ کوٹیشن بند لفافوں میں بنام ایڈمنسٹریٹر ضلع کونسل جھنگ مورخہ ۲۲/۹/۷۹ تک ارسال کی جاویں تاریخ مقررہ کے بعد کوئی کوٹیشن قابل قبول نہ ہوگی۔

ج۔ نیلام درختاں۔ سڑکات ضلع کونسل جھنگ

ضلع کونسل جھنگ کی مختلف سڑکات کے مندرجہ ذیل تعداد درختاں بتاریخ ۲۷/۹/۷۹ بوقت ۱۰ بجے صبح بمقام جناح ہال دفتر ضلع کونسل جھنگ بذریعہ نیلام عام فروخت کئے جائیں گے۔ دفتری اوقات میں تفصیل درختاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ ٹھیکیداران چوب کے لئے نادر موقعہ ہے کہ وہ بولی دے کر فائدہ اٹھائیں۔ زرِ نیلام کا ¼ حصہ کامیاب بولی دہندہ سے موقعہ پر وصول ہوگا۔ بولی دینے سے قبل مبلغ -/۱۰۰۰ روپیہ قابلِ واپسی زرِ ضمانت داخل کرنی ہوگی۔

کل تعداد درختاں	پیمائش عمارتی لکڑی و ایندھن	
۱۸۱۴ عدد	شیشم عمارتی	۴۹۲۴-۴۱ مکعب فٹ
	کیکر عمارتی	۴۸۱۲-۵۹ ″
	سرس عمارتی	۳۳-۸۰ ″
	توت عمارتی	۲۲-۰۷ ″
	جنڈ عمارتی	۱۲-۴۲ ″
	ایندھن	۸۵۷۴-۱۰ من

المشتہر

ناظم ضلع کونسل جھنگ ۔ فون نمبر ۲۰۷۶

IPL 6053

اظہارِ تشکر و درخواستِ دعا

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد باسط سیکرٹری وقفِ جدید جماعت احمدیہ بہاولپور اللہ تعالیٰ کے فضل اور احبابِ جماعت کی دعاؤں سے بہت تیزی کے ساتھ صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اب چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے ہیں اور بائیں بازو سے پلستر انشاء اللہ ۱۳ ستمبر کو اُتار دیا جائے گا۔ احبابِ جماعت کی طرف سے ڈاکٹر صاحب کو متعدد خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ان تمام احباب کے فرداً فرداً شکر گزار ہیں جو ڈاکٹر صاحب کے لئے دردِ دل سے دعائیں فرما رہے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ جلد صحت یاب ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن جزا دے، آمین۔ اس کے ساتھ ہی درخواست ہے کہ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ (عبدالخالق خالد۔ ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور)

درخواستہائے دعا

۱۔ [illegible] اللہ صاحب سخت بیمار ہیں اور ان کا بندش پیشاب کا اپریشن ہوا ہے۔ [illegible] تا حال سخت علیل ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (بیگم نذیر احمد چیمہ صدر لجنہ اماء اللہ گجرات)

۲۔ مکرم غلام رسول صاحب گزشتہ چند روز سے صاحبِ فراش ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (شریف احمد صدیقی دارالعلوم غربی ربوہ)

۳۔ میرا چھوٹا بھائی مظفر احمد متعلم F.S.C ہفتہ عشرہ سے پیروں میں شدید خارش کی وجہ سے بیمار ہے اور چلنا پھرنا محال ہے۔ احبابِ جماعت سے اس کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (حنیف احمد محمود شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم بدوملہی)

۴۔ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے ایک مخلص دوست چوہدری عبدالمجید خان صاحب شوگر کے مرض سے شدید بیمار ہیں۔ جسم پر پھنسیاں اور پھوڑے نکل آئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد شفیع سلیم پوری واہ کینٹ)

۵۔ مکرم محمد اسلم صاحب ولد چوہدری عزیز احمد صاحب محلہ کریم پورہ فیصل آباد عمر ۱۸ سال بیمار ہیں۔ لاہور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کامل و عاجل صحتیابی کیلئے احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔ (محمد طارق کارکن دارالضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں داخلہ

۱۔ ایم ایس سی فرسٹ سمسٹر میں مندرجہ ذیل مضامین میں داخلہ ہو رہا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر اور ٹیسٹ انٹرویو کی تاریخ ۲۹ ستمبر ہے۔ بیالوجی۔ کیمسٹری۔ ریاضی۔ فزکس۔ کمپیوٹر سائنس۔ اکنامکس۔ انٹرنیشنل ریلیشنز۔ پاکستان سٹڈیز تاریخ۔ انتھروپالوجی اور جیو فزکس

۲۔ ایم فل فرسٹ سمسٹر میں ذیل کے مضامین میں داخل ہو رہے ہیں متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں فارم داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر اور ٹسٹ انٹرویو کی تاریخ ۱۰ اکتوبر مقرر ہوئی ہے۔

جو دوست مذکورہ بالا مضامین میں داخلہ لینے کے خواہشمند ہوں۔ مزید معلومات اور راہ نمائی کے لئے حسب ذیل ایڈریسز پر رابطہ پیدا کریں۔

۱۔ محمد ادریس بھٹی ایم ایس سی۔ ایم فل فزکس روم نمبر ۴۳ ہوسٹل نمبر ۳
۲۔ مظفر احمد ایم ایس سی۔ کیمسٹری روم نمبر ۴۴ ہوسٹل نمبر ۳
قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بچوں کے لئے ایک کتاب "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں" شائع کی ہے۔ اس کتاب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پچاس احادیث ترجمہ اور مختصر تشریح کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔ بچوں کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے آگاہی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔
قیمت:۔ صرف دو روپے پچاس پیسے ہے۔
(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدگی رسید بک

۱۔ رسید بک نمبر ۱۳۳۲۵ مجلس خدام الاحمدیہ میانوالی سندھوال" ضلع سیالکوٹ گم ہو گئی ہے۔ احباب محتاط رہیں کہ اس رسید بک پر کوئی دوست ادائیگی نہ فرمادیں۔
۲۔ رسید بک نمبر ۱۴۵۹۰ مجلس خدام الاحمدیہ بدین گم ہو گئی ہے۔ احباب محتاط رہیں اور اس رسید بک پر کوئی دوست ادائیگی نہ فرمائیں۔
(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

خاکسار کے برادر نسبتی حنیف احمد ولد لطیف احمد صاحب مرحوم آف دہلی کا نکاح عزیزی فوزیہ تزئین بنت عبدالسمیع خان صاحب آف بنارس کے ساتھ مورخہ ۲۵ اگست ۱۹۷۹ء کو مسجد احمدیہ بنارس میں پڑھا گیا۔ رخصتانہ کی تقریب مورخہ ۲۷ اگست کو ہوئی اور دعوت ولیمہ ۲۸ اگست کو ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے آمین۔ خاکسار مبشر احمد ولد بابو نذیر احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے چھوٹے لڑکے عزیزم چوہدری عبدالحی اوچ شریف ضلع بہاولپور کی اہلیہ صاحبہ عزیزی امۃ الرحمٰن بعارضہ بخار بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔ ماسٹر محمد مولاداد محلہ دارالیمن شرقی ربوہ

۲۔ میری والدہ صاحبہ اہلیہ ملک عبدالمالک صاحب کو عرصہ تیس سال سے پتے کی پرانی تکلیف ہے۔ اب وہ امریکہ میں ہیں۔ جہاں پر یہ تکلیف اچانک شدت اختیار کر گئی ہے ماہر ڈاکٹروں کے بورڈ نے ستمبر کے پہلے ہفتے میں ان کا اپریشن کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ والدہ صاحبہ کے بڑھاپے اور زیادہ کمزور ہونے کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ والدہ صاحبہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالحی خان ۴۴ عبدالکریم روڈ

۳۔ خاکسار کا بیٹا عرصہ سے اگزیما کی بیماری سے دوچار ہے۔ دونوں پاؤں پر اس کی وجہ سے تکلیف ہے۔ آج کل اس میں زیادتی ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اس مرض سے نجات دے۔ آمین
عبدالحفیظ خان ڈسپنسر خوشنور فضل عمر ہسپتال ربوہ

۴۔ عزیزم عبدالرشید کوثر خان بی ایس سی کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب اس کی کامیابی کے لئے نیز جملہ احمدی بچوں کے لئے جو امتحانات دے رہے ہیں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرحمٰن خان کوئٹہ

(بقیہ اداریہ صہ ۲)

نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے والوں میں سے بعض نے انہیں وعظ و نصیحت سے منع کیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝
(الاعراف آیت ۱۶۵)

ترجمہ:۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے (دوسرے گروہ سے) کہا کہ تم کیوں اس قوم کو نصیحت کرتے ہو جس کو اللہ تعالیٰ ہلاک کرنے والا ہے۔ یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے جواب دیا تمہارے رب کے پاس عذر پیش کرنے کے لئے (کہ ہم نے ان لوگوں کو نصیحت کر دی تھی) تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

بنی اسرائیل کی مسلسل نافرمانیوں اور نصیحت پر مسلسل کان دھرنے سے انکار اور ان میں سے ایک مختصر گروہ کے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے کا بالآخر جو نتیجہ ہوا اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝
(الاعراف آیت ۱۶۶)

ترجمہ:۔ پس ان لوگوں (بنی اسرائیل) نے اس نصیحت کو بھلا دیا جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو جو بری باتوں سے روکتے تھے نجات دے دی اور جو لوگ ظالم تھے انہیں ایک نہایت تکلیف دہ عذاب میں مبتلا کر دیا۔ کیونکہ وہ اطاعت سے نکل رہے تھے۔

الغرض مامورین الٰہی کی جماعتوں کے لئے لوگ مانیں یا نہ مانیں ان کی نصیحتوں پر کان دھریں یا نہ دھریں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ بہرصورت ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ان کا ایسا کرنا دو حال سے خالی نہیں ہوتا یا تو نافرمان قوم ہدایت کی راہ اختیار کرکے اپنی اصلاح کر لیتی ہے۔ یا اگر وہ کسی صورت اپنی اصلاح پر آمادہ نہ ہو اور خدا تعالیٰ اسے مورد عذاب بنانے کا فیصلہ کرے تو خدا تعالیٰ نزول عذاب کے وقت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے والوں کو اس عذاب سے محفوظ رکھتا ہے اور انہیں بچا لیتا ہے۔ اس سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ کمال مستعدی سے ادا کرنے اور ہر حال میں کرتے چلے جانے کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔

اعلانِ ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل محترم برادرم چوہدری حفیظ صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لودھراں ضلع ملتان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم ستمبر ۱۹۷۹ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم چوہدری برکت علی صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ کا پوتا اور محترم چوہدری عبدالمنان صاحب انور مرحوم آف کنری پاک ضلع تھرپارکر سندھ کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت "وسیم احمد" تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے
فضل الٰہی انوری سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بخدمت مکرم قائد صاحب مجالس خدام الاحمدیہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع بڑی برکتوں کا حامل اور اصلاحِ نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس میں شمولیت ان گنت فیوض کے حصول کا موجب بنتی ہے۔ مرکزِ سلسلہ میں رہ کر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا ایک ایسی سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریاں دُور کرنے کا موجب بنتی ہے۔ قرآن و حدیث کے درس اور بزرگانِ سلسلہ کی تقاریر ہوتی ہیں۔ سب سے بڑھ کر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاداتِ عالیہ سے مستفیض ہونے کی سعادت ملتی ہے۔

امسال ہمارا سالانہ اجتماع ۱۹-۲۰-۲۱ر اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:-

”ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں ہماری پُوری کی پُوری جماعت کی نمائندگی ہونی چاہیئے“

(الفضل ۱۰ر ستمبر ۱۹۷۲ء)

”یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین سبق ہے۔ اس لئے احمدی نوجوانوں کو اس طرف پُوری توجہ دینی چاہیئے“

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور مرکز کی طرف سے کی گئی تحریکات پر لبیک کہنے کی توفیق عطا کرے اور حضور کے ان ارشادات کے مطابق سالانہ اجتماع خدام و اطفال ۱۹-۲۰-۲۱ر اکتوبر میں آپ کی مجلس کو نمائندگی کی سعادت بخشے۔ آمین

والسلام

خاکسار

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

دُعائے مغفرت

محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ بیگم احمد یار خان صاحب ۴۴-۱ ایمپریس روڈ لاہور بروز جمعہ بتاریخ ۱۴ر ستمبر ۱۹۷۹ء بوقت ساڑھے بارہ بجے دوپہر گلبرگ ہسپتال میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال فرماگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی پہلی اہلیہ کی طرف سے رشتہ میں بھانجی تھیں۔ لاہور میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈولز قائم کیا اور تادمِ آخر اس کی پرنسپل رہیں۔ مرحومہ نہایت خوش اخلاق، ملنسار اور غریبوں کی ہمدرد تھیں۔

مرحومہ کا جنازہ ازراہِ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ربوہ میں اسی روز بعد نماز عشاء پڑھایا اور کندھا بھی دیا۔ مرحومہ کی تدفین قبرستان ۱/۱ میں ہوئی۔ احباب سے اُن کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(مرزا نعیم احمد۔ ربوہ)

درخواست دُعا

(۱) خاکسار کو ان دنوں کچھ ابتلا کا سامنا ہے۔ اس مشکل سے بخیریت نکلنے کے لئے احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ ابتلا ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

(فتح محمد خان ۱۲/۴ دار النصر غربی ربوہ)

احباب چندہ وقفِ جدید کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

”میں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں بھی جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہاء ۳۱ر دسمبر کو ہوتی ہے .... بہت زیادہ حصہ لے گی۔“

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں صرف تین ماہ اور چند دن کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور ابھی منظور شدہ بجٹ کا نصف سے زیادہ حصہ قابلِ وصولی ہے۔ لہذا تمام احباب سے پُرزور گزارش ہے کہ براہِ مہربانی اس چندہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

سیکرٹری صاحبانِ مال سے گزارش ہے کہ براہِ مہربانی اس چندہ کی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

---

(۲) برادرم مکرم عبدالرشید صاحب درویش یارن مرچنٹ ریل بازار گوجرانوالہ سیکرٹری جائیداد جماعت احمدیہ گوجرانوالہ گزشتہ سات ہفتوں سے شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمود احمد ملک سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

”مقدس تحریریں“

اپنے طرز کی منفرد کتاب

بزرگانِ کرام کی نادر تحریرات سے مزین

قیمت ۵ روپے

ملنے کا پتہ {فیض پبلیکیشنز۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
البلاغ۔ رحمت بازار۔ ربوہ}

میری والدہ

مصنفہ۔ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب

کتابت:- معیاری۔ طباعت:- آفسٹ۔ کاغذ اعلیٰ۔ ہدیہ:- پانچ روپے صرف

ملنے کا پتہ:- النصرت پبلشرز C/o نصرت دواخانہ گولبازار ربوہ

تجارتی احباب کیلئے

سنہری موقعہ

دو کنال کا ایک پلاٹ ریلوے روڈ پر اور دو دو کنال کے پلاٹ دارالصدر میں فوری فروخت کیلئے موجود ہیں۔

فوری رابطہ فرمائیں!

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

گولبازار ربوہ ضلع جھنگ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴